اس صفحے پر آپ کولا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین کا معنی ملے گا،اس کے فوائد ملیں گے، اس کے وظیفے ملیں گے، اس کی فضیلت میں آنے والی احادیث مبارکہ ملیں گی، اس لیے صفحے کو مکمل پڑھیے گا، ہم نے آپ کی سہولت کیلئے عنوانات قائم کر دیے ہیں، اس حوالے سے ہماری یہ وڈیو بھی موجود ہے، جس میں ہم نے لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین کی فضیلت بیان کی ہے۔

la ilaha illa anta subhanaka meaning in urdu

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ کا معنی یہ ہے: اے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

لا الہ الا انت سبحانک کا لفظی ترجمہ:

لا: نہیں

الہ: معبود، عبادت کے لائق

الا: مگر

انت: تو

سبحان: پاک

ک: تو

ان: بے شک

ی: میں

کنت: میں ہوں

من: سے

الظالمین: ظالم کی جمع



la ilaha illa anta subhanaka in which surah of quran

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین، قرآن کریم کی ایک آیت کا حصہ ہے، یہ آیت سورۃ الانبیاء میں ہے، اس کی آیت نمبر ستاسی ہے، سورۃ الانبیاء قرآن کریم کی سورۃ نمبر اکیس ہے۔

Surah Anbiya, Suarh Number 21, verse number 87

La ilaha illa anta Subhana ka wazifa

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین، مصیبتوں اور پریشانیوں سے نکلنے کا مجرب عمل اور وظیفہ ہے، یہ دعا حضرت یونس علیہ السلام نے اس وقت پڑھی تھی، جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے، یہ دعا وحی کے ذریعے انہیں بتائی گئی تھی، آپ اسے پریشانیوں اور مصیبتوں سے نکلنے کیلئے صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھ سکتے ہیں۔

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین کی فضیلت میں ایک حدیث یہ بھی ہے:

جو مقروض، پریشان اور مصیبت میں مبتلاء شخص دن میں تین مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

پڑھتا ہے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال)

وظیفه

Ehsanullahkiyani.com

حدیث شریف میں ہے:

جو مقروض، پریشان اور مصیبت میں مبتلاء شخص دن میں تین مرتبہ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
پڑھتا ہے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔
(کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال)

click on image for see in high quality

la ilaha illa anta subhanaka inni kuntu minaz-zalimin benefits

اس کے بہت سے فائدے ہیں، اس سے مصیبتوں اور مشکلوں سے نجات ملتی ہے، دکھ دور ہوتے ہیں، حدیث شریف میں اس کے متعلق کہا گیا ہے کہ اس کے ساتھ جو دعا کی جاتی ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

جامع الاصول میں ہے:

لا إله إلا أنت، سبحانك إني كنت من الظالمين: ما دعا بها أَحَدٌ قَطُّ إلا استُجيبَ له»
أخرجه الترمذي

ترجمہ:

جس نے بھی اس دعا کے ساتھ کوئی دعا کی تو وہ قبول ہوتی ہے۔

لا الہ الا انت سبحانک کی فضیلت بہت سی احادیث ہیں، ایک حدیث میں اسے **اسم اعظم** کہا گیا ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

روى الحاكم من حديث سعد بن أبي وقاص هل أدلكم على اسم الله الأعظم دعاء يونس لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين

ترجمہ:

امام حاکم نے حضرت سعد بن ابی وقاص کی حدیث سے روایت کیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں اللہ تعالی کے اسم اعظم کے متعلق نہ بتاؤں، وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے، لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔

ایک حدیث شریف میں ہے:

ألا أخبركم بشيء إذا نزل برجل منكم كرب أو بلاء من أمر الدنيا دعا به ففرج عنه؟
دعاء ذي النون: لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين

ترجمہ:

کیا میں تمہیں ایسی چیز کے متعلق نہ بتاؤں کہ جب کسی شخص پر کوئی تکلیف یا مصیبت دنیاوی معاملات میں آئے تو اس کے ذریعے دعا کرے اور اسے راحت مل جائے، وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے، لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔

(جامع الاحادیث، امام سیوطی)

مزید یہ بھی پڑھیے:

Dua ki taqat

Dua qabool na hone k asbab